## سوال

(45) کیا قے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں، جس کو خود بخود قے آ گئی، اور وہ روزہ دار تھا۔ اس پر قضاء نہیں۔ ہاں جو عمداً قے کرے۔ اُس پر قضا ہے۔ ترمذی۔ ابو داوٗد۔ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری موجودگی میں رسول اللہ ﷺ نے قے کی اور افطار کیا۔ اور میں نے پانی ڈالا۔ یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ عمداً قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور خود بخود قے آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کیونکہ یہ ہے اختیار امر ہے۔ (عبد اللہ امر تسری روپڑی) (فتاویٰ اہل حدیث جلد ۲ ص ۵۶۶۔ ۲۶ رمضان ۱۳۵۰ ھ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد 06 ص 112**

محدث فتویٰ